۱۱۔اجتماعی احکام کا نفاذ اسلامی حکومت کی ذمہ داری۔اگر نظامِ اسلامی ہی قائم نہ ہو تو ہم پر یہ ذمہ داری کیوں اور کیسے ؟

- اجتماعی احکام کی اصل مخاطب اور ذمہ دار پوری امّت۔یہ الگ بات کہ ان کا بالفعل نفاذ اسلامی حکومت کی ذمہ داری۔اگر نظام اسلامی قائم نہ ہو تو یہ ذمہ داری کم یا ساقط نہیں ہوتی بلکہ دُگنی ہو جاتی ہے

۱۲۔"قانونِ اِضطرار" کے کیا شرائط ہیں؟

- i۔لقمہ حرام کے سوا جان بچانے کا کوئی اور ذریعہ نہ ہو ii۔دل میں شدید جذبہ کراہت ہو iii۔اس کا استعمال صرف جان بچانے کی حد تک ہو

۱۳۔حالات ناسازگار ہوں تو کیا اس جدوجہد کو منسوخ کیا جا سکتا ہے؟تاریخ انبیاء سے اس سلسلے میں کیا رہنمائی ملتی ہے ؟

- ہر گز نہیں۔انبیاء اس مشن کے ساتھ اس دنیا میں بھیجے ہی اس وقت جاتے تھے جب حالات کی ناسازگاریاں اپنی انتہاء کو پہنچ گئی ہوتی تھیں

۱۴۔اقامتِ دین کی جدوجہد کی کامیابی کا معیار کیا ہے؟

- صرف رضائے الٰہی اور اُخروی فلاح۔خواہ اس کا ارخطہ ار پر دکھائی دے یا نہ دے

۱۵۔کیا اس جدوجہد کے نتیجے میں قومی مفاد کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے؟

- قران ان قومی مفادات کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے جنکے تعلق سے یہ دہائی دی جاتی ہے کہ انھیں سخت خطرہ ہے۔امن کا وعدہ[انعام:۸۲] ۔برکتوں کا نزول[اعراف: ۹۶] ۔ سیاسی سربلندی[انبیاء: ۱۰۵]

۱۶۔"پھیر کا راستہ" اختیار کرنے میں آخر برائی کیا ہے؟

- بُرائی یہ ہے کہ: i۔عقل اسکی حمایت نہیں کرتی ii۔حق کی فطرت اسے گوارا نہیں کرتی۔ iii۔انبیاء کی تاریخ سے اسکا کوئی ثبوت نہیں ملتا

۱۷۔"اسلامی نظام صرف ۳۰سال تک قائم رہا" ۔اس کی حقیقت کیا ہے؟

- یہ راگ یا تو تاریخ سے لاعلمی کا ثبوت ہے یا بد دیانتی کا۔خلافتِ راشدہ کے بعد بھی کئی سالوں تک یہ نظام قائم رہا[اگرچہ اس میں نقائص تھے]

۱۸۔اگر خلافتِ راشدہ ایک دن کے لئے بھی قائم نہ ہوتی تب ایسی صورت میں بھی کیا اقامتِ دین کے لئے جدوجہد کی جانی چاہیے ؟

- ہاں۔اس لئے کہ فرائض کا تعین نصب العین کرتا ہے نہ کہ تاریخ